ماہ میں ایک مرتبہ مرکزی مارکیٹ میں کسٹمر ریلیشن مہم چلائی جائے، تاجر تنظیموں کا مطالبہ

(نمائندہ منڈی میں ہفتہ وار)

شاہدہ بیگم کا کہنا تھا کہ ہفتہ وار منڈی میں خواتین کی بڑی تعداد خریداری کرتی ہے، مہم کے دوران خواتین کو رعایتی کارڈ دیے جائیں تو وہ دوبارہ منڈی کا رخ کریں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ منڈی میں پینے کے صاف پانی کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں، خواتین کے لیے الگ بیت الخلا کی سہولت نہیں اور بچوں کے لیے کوئی تفریحی جگہ موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں تو خواتین خریداروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

انجمن تاجران مرکزی منڈی کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کہا کہ تاجر برادری اس مہم کی مکمل حمایت کرتی ہے اور ماہ میں ایک دن منڈی میں داخلہ مفت کرنے کی تجویز پر غور کیا جا سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ انجمن کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری ماضی میں بھی منڈی کی بہتری کے لیے اپنا حصہ ڈالتی رہی ہے اور اس مہم میں بھی تعاون کرے گی۔

منڈی کے ایک مستقل گاہک اور ریٹائرڈ اسکول ٹیچر محمد یونس قریشی نے کہا کہ اگر منڈی میں صفائی کا باقاعدہ انتظام ہو اور پینے کا صاف پانی دستیاب ہو تو وہ اپنے اہل خانہ کو بھی ہفتہ وار منڈی لے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مہم کے دوران اگر کوئی رعایتی کارڈ جاری کیا جائے تو اس کا طریقہ کار سادہ اور شفاف ہونا چاہیے تاکہ عام خریدار اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

منڈی کے ایک ریڑھی بان نے کہا کہ اگر خواتین زیادہ آئیں تو ریڑھی بان بھی خوش ہوں گے کیونکہ بکری بڑھے گی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ صفائی کا عملہ اکثر دیر سے آتا ہے اور کچرا دوپہر تک اٹھایا نہیں جاتا، جس سے بدبو اور مکھیاں بڑھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر مہم کے ساتھ صفائی کا باقاعدہ نظام بھی لایا جائے تو یہ سونے پر سہاگہ ہوگا۔

انجمن تاجران کے ترجمان نے بتایا کہ مہم کا باقاعدہ آغاز یکم جون سے کیا جائے گا اور پہلے مرحلے میں منڈی کے چار داخلی راستوں پر رعایتی کارڈ کے بینرز آویزاں کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق انجمن کے ارکان کی تعداد تقریباً 312 ہے اور ہر رکن کو ایک ایک کارڈ دیا جائے گا جس پر اس کی دکان کا نمبر درج ہوگا۔ ترجمان کے مطابق کارڈ کی واپسی کا طریقہ کار بھی طے کیا گیا ہے تاکہ اس کا غلط استعمال نہ ہو۔

مہم کے آغاز پر منڈی کے داخلی راستے پر ایک عارضی کاؤنٹر لگایا جائے گا جہاں خواتین کو کارڈ دیا جائے گا اور ساتھ ہی ایک مختصر فارم پُر کرایا جائے گا جس میں ان کا نام، علاقہ اور رابطہ نمبر درج ہوگا۔ انجمن کے مطابق یہ فارم صرف اعداد و شمار کے لیے ہوگا اور کسی تیسرے فریق کو فراہم نہیں کیا جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ ڈیٹا ایک ماہ بعد ضائع کر دیا جائے گا۔

ضلعی انتظامیہ، میونسپل کمیٹی اور محکمہ صحت کے نمائندوں نے اس تجویز کا خیرمقدم کیا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر صدر کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق ایک ٹیم ہر جمعہ کو منڈی کا دورہ کرے گی اور صفائی، پینے کے پانی اور بیت الخلا کی صورتحال کا جائزہ لے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ اگر مہم کامیاب رہی تو اسے دیگر مرکزی منڈیوں میں بھی دہرایا جائے گا۔

(نمائندہ منڈی میں ہفتہ وار)

ضلع کونسل کے چیئرمین سید عمران حیدر زیدی نے کہا کہ اگر یہ مہم کامیاب رہی تو اگلے مالی سال میں اسے تین مزید منڈیوں تک بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل اس مقصد کے لیے ایک چھوٹی رقم مختص کرنے پر غور کر رہی ہے تاکہ بینرز اور کارڈ کی چھپائی کا خرچ پورا کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ منڈی کی بہتری سے قریبی دیہات کے کسان بھی فائدہ اٹھائیں گے اور مجموعی طور پر علاقے کی معیشت میں بہتری آئے گی۔

مہم کے آغاز کے دن منڈی میں ایک مختصر تقریب کا اہتمام کیا جائے گا جس میں تاجر رہنما، خواتین کی نمائندہ تنظیم اور مقامی صحافی شرکت کریں گے۔ منتظمین کے مطابق پہلے دن پہلی خریدار کو علامتی طور پر کارڈ دیا جائے گا اور اس کی تصویر مقامی اخبار میں شائع کی جائے گی تاکہ باقی خریدار بھی اس میں دلچسپی لیں۔ تقریب کا وقت صبح دس بجے مقرر کیا گیا ہے تاکہ خواتین گھریلو کام نمٹا کر آ سکیں۔

(نمائندہ منڈی میں ہفتہ وار)

مہم کے دوران منڈی کے اندر ایک شکایت سیل بھی قائم کیا جائے گا جو روزانہ شام چار بجے تک کام کرے گا۔ شکایات میں صفائی، پانی، بیت الخلا اور ٹریفک کی روانی سے متعلق مسائل کو ترجیح دی جائے گی اور ہر ہفتے ان کا جائزہ لیا جائے گا۔ انجمن کے ایک عہدیدار نے کہا کہ اگر شکایات کا ازالہ وقت پر ہوا تو اعتماد بحال ہوگا اور خواتین زیادہ تعداد میں آنے لگیں گی۔

(نمائندہ منڈی میں ہفتہ وار)

مہم کے اخراجات کا تخمینہ تقریباً 4 لاکھ روپے لگایا گیا ہے جس میں بینرز، کارڈ اور عارضی کاؤنٹر شامل ہیں۔ انجمن کے ارکان نے کہا کہ یہ رقم آپس میں چندے کے ذریعے جمع کی جائے گی اور کسی سرکاری فنڈ سے نہیں لی جائے گی تاکہ شفافیت برقرار رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جو تاجر اس مہم میں حصہ لینا چاہے گا اس سے رسید لی جائے گی تاکہ حساب کتاب واضح رہے۔

منڈی کے ایک پرانے خریدار حاجی عبدالستار میمن نے کہا کہ اگر خواتین آنے لگیں تو دکاندار خود صفائی کا خیال رکھیں گے کیونکہ گاہک بڑھے گا تو سب کا فائدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کئی بار صفائی کی مہم چلی مگر چند دن بعد سب ویسا ہی ہو گیا جیسا پہلے تھا، اس لیے اس بار تسلسل ضروری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر انتظامیہ ہر ہفتے نگرانی کرے تو نتائج بہتر ہو سکتے ہیں۔

(نمائندہ منڈی میں ہفتہ وار)

مضافات کی منڈیوں کو ہفتہ وار مہم کے ذریعے صاف ستھرا بنانے کا منصوبہ

مضافات کی منڈیوں کو ہفتہ وار مہم کے ذریعے صاف ستھرا بنانے کا منصوبہ

ضلعی انتظامیہ، بلدیہ اور تاجر تنظیموں کا مشترکہ اقدام، ماہ میں ایک دن صفائی مہم، کچرے کے الگ ڈبے اور خلاف ورزی پر جرمانہ

(نمائندہ منڈی میں ہفتہ وار)